الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Rashid**	Serial No :	**18960**
Address :	**rawalpindi**	Date :	**3/25/2013**
Subject :	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:	
Writer :	محمد بشیر	Email :	

Assalam o alaikum.

Main ek masla maloom krna chahta hun. hmare haan ek rasm/riwaj hay keh bachay/bachi ki pedaish k moqa pr rishtedaar waghera jb milne aate hain to kuch pese detay hain. aur dete waqt kch kehte b nahi k ye pese bachay k hain ya walikdain k liye hain! aur kbi khamoshi se bche ko pkra dete hain ya us k pas rakh dete hain.
aese moqa pr ye poochna k ye raqm kiski malkiat hay, ye b munasib nahi lagta!

to mufti sahib uss raqm ka kya hukm hay?

1) wo raqm srf bachay ki malkiat hay, walidain usko kisi b istimaal mein kharch NAHI kr saktay aur baligh hone pr bache ko hawala kiye jain?
2) wo raqm bachay ki maikiat to hay, magr walidain us raqm ko bache ki zaruriaat k liay istmaal kr sakte hain?
3) ya phir walidain apni merzi se jahan chahain kharch kr skte hain?

brah e mehrbani masla ka jawab inayat frmayen! ap ki bri nwazish hogi... ALLAH HUM SB KO DUNIYA AKHIRAT KI BHALAIYAN NASEEB KRE... (AAMEEN)

میں ایک مسئلہ معلوم کرنا چاہتا ہو۔ ہمارے ہاں ایک رسم، رواج ہے۔ کہ بچہ بچی کے پیدائش کے موقع پر رشتہ دار وغیرہ جب ملنے آتے ہے۔ تو کچھ پیسے دیتے ہے۔ اور دیتے وقت کچھ کہتے بھی نہیں کہ یہ پیسے بچے کے ہے یا والدین کے لیئے ہے۔ اور کبھی خاموشی سے بچے کو پکڑا دیتے ہے یا اُس کے پاس رکھ دیتے ہے۔ ایسے موقع پر یہ پوچھنا کہ یہ رقم کس کی ملکیت ہے۔ یہ بھی مناسب نہیں لگتا۔ تو مفتی صاحب اُس رقم کا کیا حکم ہیں؟

1: وہ رقم صرف بچے کی ملکیت ہے۔ والدین اُس کو کسی بھی استعمال میں خرچ نہیں کر سکتے اور بالغ ہونے پر بچے

2: وہ رقم بچے کی ملکیت تو ہے۔ مگر والدین ... اُس رقم کو بچے کی ضروریات کے لئے استعمال کر سکتے ہیں؟

3: یا پھر والدین اپنی مرضی سے جہاں چاہیے ... خرچ کر سکتے ہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر دی جانے والی چیز بچے کے ... استعمال کی ہو یا رقم دیتے وقت بچے کو دینے کی تصریح
کر دی جائے تو وہ بچے ہی کی ... لائے گی ورنہ دینے والا اگر شوہر کا رشتہ دار یا جان
پہچان والا ہو تو وہ شوہر کی اور ... بیوی کے رشتہ دار یا جان پہچان والے ہوں تو وہ بیوی
کی ہے (جاری)

کی کہلائے گی۔ اور بہرصورت اسے بچے کی ضروریات میں صرف کیا جاسکتا ہے۔

فی الدر المختار: وضعوا ھدایا الختان بین یدی الصبی فما یصلح لہ کثیاب الصبیان فالھدیۃ لہ والاّ فان المھدی من اقرباء الأب أو معارفہ فللأب أو من معارف الامّ فللام قال ھذا للصبی او لا الخ (ج۵ ص۶۹۶)

واللہ اعلم بالصواب۔

محمد زبیر خان غفرلہ ولوالدیہ۔
دار الافتاء جامعۃ بنوریہ سائٹ کراچی نمبر ۱۶۔
۱۸ / ذی قعدہ / ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفاراللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ / ذوالقعدہ ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ غفرلہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۵ / ذوالقعدہ ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۶ / ذوالقعدہ ۱۴۳۴ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ
فتویٰ نمبر ۱۶۹۶۰
تاریخ ۲۹/۱۱/۱۴۳۴ھ

5/10/13